دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
3 جولائی 2020

جامعہ کے تین سابق طلباء اکیڈمی آف موشن پکچر آرٹس اینڈ سائنسز ، امریکہ کے ممبر شپ کے لئے مدعو

اکیڈمی آف موشن پکچر آرٹس اینڈ سائنسز ، ریاستہائے متحدہ امریکہ نے 68 ممالک کے 800 سے زائد فلمی پیشہ ور افراد کو ممبرشپ کی پیش کش کی ہے ، مذکورہ ادارہ دنیا بھر میں اپنے سالانہ اکیڈمی ایوارڈ کے لئے مشہور ہے ، جو "آسکر" کے نام سے مشہور ہے۔

نئے مدعو ئین میں ہالی وڈ اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیات کے علاوہ متعدد ہندوستانی فلمی پیشہ ور افراد بھی شامل ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ اس فہرست میں دستاویزی فلم ساز نشتھا جین ، شرلی ابراہم اور امت مہادیسیا شامل ہیں ، ان تینوں نے بی اے جے کے ماس کمیونیکیشن ریسرچ سنٹر (اے جے کے ایم سی آر سی) کے پوسٹ گریجویٹ کیا تھا ۔

نشتھا جین نے اپنی پوسٹ گریجویشن اے جے کے ایم سی آر سی میں مکمل کی اور ایف ٹی آئی آئی ، پونے میں فلم ہدایت میں مہارت حاصل کی۔ ان کی فلم نگاری میں سٹی آف فوٹو (2004) ، لکشمی اور میں (2007) ، ایٹ میرا ڈورسٹپ (2009) ، فیملی البم (2011) اور گلابی گینگ (2012) شامل ہیں جنہوں نے 2014 میں سماجی مسائل پر بہترین فلم کا قومی ایوارڈ جیتا تھا۔ وہ 25 ویں بین الاقوامی اور قومی فلمی ایوارڈز جیت چکی ہیں اور متعدد معروف اعزازات وصول کر چکی ہیں جس میں گلوبل میڈیا میکر ایوارڈ (2019) اور ٹیکساس یونیورسٹی (آسٹن) میں درس و تحقیق کے لئے فلبرائٹ-نہرو تعلیمی اور پیشہ ورانہ ایکسیلینس فیلوشپ شامل ہیں۔

جین ٹیکسٹائل انڈسٹری کے بحران پر اپنی فلم دی گولڈن تھریڈ کے لیے چکن اور ایگ ایوارڈ 2020 میں چھ قابل ذکر خواتین دستاویزی فلم سازوں میں شامل تھیں۔ ا نھوں نے حال ہی میں پروف (2019) کے عنوان سے اپنی پہلی فکشن فیچر فلم مکمل کی ہے۔

شرلی ابراہم اور امت مہادیسیہ نے 2006 میں اے جے کے ایم سی آر سی سے پوسٹ گریجویشن کیا تھا اور بین الاقوامی سطح پر سراہے جانے والے منصوبوں کی ایک سیریز میں تعاون کیا تھا۔ ان کی پہلی دستاویزی فلم سینما ٹراویلرز نے کین فلمی میلے میں باضابطہ منتخب ہوئی اور خراج تحسین حاصل کی ۔ فلم نے کینز ، ٹورنٹو اور نیو یارک فلم فیسٹیول کا نایاب میلہ ٹرائکٹیکا حاصل کیا ہے اور اس نے 19 ایوارڈ حاصل کیے ہیں جن میں ہندوستان میں پریسڈینٹس گولڈ میڈل شامل ہیں۔

امت مہدیسیہ ایک معروف فوٹوگرافر بھی ہیں جن کی سیریز میں ہندوستان میں ٹریولنگ سنیما کی نائٹ اسکریننگ 'کے عنوان سے 12 تصاویر کی سیریز کو 2011 میں ورلڈ پریس فوٹو ایوارڈ ملا۔

سن 2019 میں ، ابراہم اور مہادیسیا نے گائے پر نگاہ رکھنے والوں کے ذریعہ مسلمانوں کو بے دخل کرنے کے معاملے سے متعلق مختصر اور طاقتور دستاویزی فلم دی قیامت آف لنچنگ کے نام سے بنائی۔ دی گارڈین نیوز ویب سائٹ پر فلم ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

ابراہیم اور مہادیسیہ نے متعدد پُر وقار ایوارڈز حاصل کیے ہیں اور ان کے کام کو سنڈینس انسٹی ٹیوٹ ، دی پلٹزر سینٹر ، نیو یارک ٹائمس ، میک آرتھر فاؤنڈیشن ، آئی ڈی ایف اے ، بی بی سی سمیت دیگر نے سراہا ہے۔

2017 میں ، ابراہیم اور مہادیسیا کو اے جے کے ایم سی آر سی نے بطور معزز سابق طلباء کے اعزاز سے نوازا جنہوں نے دستاویزی فنون میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔

دعوت نامہ موصول ہونے کے بعد ، جس سے وہ 2020 اکیڈمی ایوارڈز یا آسکرز کے لیے ووٹ ڈال سکیں گی ۔

احمد عظیم
پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹر